ps://ataunnabi.blogspot.c

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مناظرہ مابین اہل سنت و جماعت و اہل دیابنہ

۱۳۶

- موضوع: کفریات دیوبند
- مناظر اہل سنت: شیر بیشۂ اہل سنت مظہر اعلیٰ حضرت ابو الفتح صاحب قبلہ
- مناظر اہل دیابنہ: مولوی محمد حسین صاحب راندیری

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بحمدہ تعالیٰ

یہ مختصر رسالہ ہدایت قبالہ، جس میں حضرت شیر بیشۂ اہل سنت
، ناصر سنیت، کاسر دیوبندیت حضرت مولانا، مولوی، حافظ، قاری ابوالفتح
عبیدالرضا محمد حشمت علی صاحب قادری رضوی لکھنوی دام مجدہم العالی
مفتی جامعہ رضویہ دارالعلوم منظر اسلام اہل سنت و جماعت بریلی شریف کا　　۱۳۷
راندیر، ضلع سورت کے دیوبندی مولوی محمد حسین صاحب سے راندیر میں
مناظرہ ہونا، وہابیوں کا اپنے بڑوں تھانوی، گنگوہی، انبیٹھی کو مسلمان
ثابت کرنے سے عاجز آنا، اپنے مسلمان ہونے کا ثبوت نہ دے سکنا،
دیوبندیوں کی چمکتی ''المہند'' کی جھوکوں کا ثبوت اور کافی مفید و نافع
مضامین درج ہیں۔

مسمیٰ بنام تاریخی
''راندیر'' میں سنیوں کی فتح عجیب

۱۳　　ھ　　۴۴

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ملقب بلقب تاریخی

وہابیہ جہول راندیر کو شکست

۱۳۴۴ ھ

جس سے راندیر کے دیوبندی مولویوں کا ایمان واضح ہے۔

﴿مرتبہ﴾

مولانا محمد نظام الدین صاحب قادری نوری ہدایت رسولی قدس سرہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

شمار نمبر	مشمولات	صفحہ نمبر
۱	مناظرۂ راندیر، سورت	۱۳۹
۲	غیر مقلدین کا شیر پنجاب بطرز شغال	۱۴۵
۳	دیوبند کا چندہ بند کردیں گے	۱۴۵
۴	حفظ الایمان کا محاسبہ	۱۴۷
۵	الامداد کا محاسبہ	۱۴۷
۶	براہین قاطعہ کا محاسبہ	۱۴۸
۷	شرح مواقف کی عبارت کی غلط تشریح	۱۴۹
۸	المھند کی غلط بیانی	۱۵۱
۹	عبارت تھانوی پر ایک لطیفہ	۱۵۲
۱۰	گدھے کو بھی علم غیب ہے اور بھینس کو بھی	۱۵۳
۱۱	راندیری کی گھبراہٹ	۱۵۴
۱۲	فاروقِ اعظم پر توہین رسالت کا الزام	۱۵۷
۱۳	حدیث قرطاس	۱۵۶
۱۴	حدیث اُخذ توبہ اور ایک وہابی کا لطیفہ	۱۵۷
۱۵	توہین، اقرار اور کشمکش	۱۵۹
۱۶	تبصرہ بر مناظرۂ راندیر، سورت	۱۶۳
۱۷	ضمیمہ مناظرۂ راندیر، سورت	۱۶۷
۱۸	مناظرۂ راندیر کے اکیس سوالات	۱۶۸
۱۹	آخری گذارش	۱۷۲
۲۰	وہابیوں و دیوبندیوں کو اعلان	۱۷۴
۲۱	مناظرۂ پادرہ بڑودہ کا حال	۱۷۷
۲۲	آخری قطعی فیصلہ کن مناظرہ کے اہم اور ضروری شرائط	۱۸۲
۲۳	ضروری گذارش، ضروری اطلاع	۱۸۶
۲۴	شکریہ بجناب آب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم بر فتح مناظرۂ پادرہ	۱۸۷

۱۳۹

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للّٰہ خالق البرایا. والصلوۃ والسلام علیٰ حبیبہ المطلع باذن ربہ علی الغیوب والخفایا. العلیم بالسرائر والخبایا. قاسم خزائن اللہ ومختار نعمہ ومانح العطایا. شفیع الذنوب ومقیل العثرات وماحی الخطایا. والہ وصحبہ. وابنہ وحزبہ. وعلماء ملتہ واولیاء امتہ. وعلینا وعلیٰ سائر اہل سنتہ. وجمیع المجددین لدینہ. والمتوسلین بذیل جماعتہ. اٰمین.

۱۴۰ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پیارے عزیز سنی بھائیو!

اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو اپنے حبیب ومحبوب مطلع علی الغیوب صلی اللہ علیہ وسلم کا سچا بندۂ بارگاہ بنائے (آمین)

حضور پرنور امام اہل سنت، مجدد دین وملت، سیدنا اعلیٰ حضرت، مولانا شاہ احمد رضاخاں صاحب قبلہ قادری برکاتی بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات گرامی اور نام نامی سے کون سنی مسلمان ناواقف ہے؟ وہابیت کے بڑھتے ہوئے سیلاب کو جس نے روکا، ہزارہا بندگان خدا کو دیوبندیت کے جال سے جس نے بچایا، اقطار واکناف کے اشرار کفار ومرتدین کے شر وفریب سے جس نے بھولے بھالے سنیوں کو محفوظ رکھا، وہ حضور اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی کی ذات قدسی صفات ہے، اہل سنت کا بچہ بچہ اگر حضور کے احسانات کا شکریہ مدت العمر ادا کرتا رہے تو بھی حضور پرنور رضی اللہ تعالیٰ عنہ 7 کے بار احسان سے سبک دوش نہیں ہوسکتا۔ حضور پرنور رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان بندگان خدا سے ہیں، جن کا فیض بعد وصال بھی جاری رہتا ہے۔ آستانہ عالیہ رضویہ سے اب بھی اہل سنت کے لیے ہدایت کے چشمے جاری ہیں۔ حضور کا مقدس دار العلوم جامعہ رضویہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

منظر اسلام اہل سنت و جماعت، بریلی شریف سنّی بھائیوں کو ہدایت و رہنمائی کے لیے بہترین خدمات انجام دے رہا ہے، اس کے علما و مبلغین شہروں، قصبوں، دیہاتوں میں حمایت اسلام و حفاظت مذہب اہل سنت کے لیے دورے کر رہے ہیں۔

دار العلوم کا ایک وفد جو حضرت واعظ اسلام، حامی سنت، ماحی بدعت، مولانا مولوی محمد غلام رسول صاحب قادری رضوی بھاگل پوری قدس سرہ العزیز مبلغ آستانہ عالیہ رضویہ اور حضرت شیر بیشہٴ اہل سنت، ناصر سنیت، سرشکن دیوبندیت، مولانا مولوی حافظ و قاری ابوالفتح، عبید الرضا، محمد حشمت علی صاحب قادری رضوی لکھنوی قدس سرہ العزیز مفتی جامعہ رضویہ، بریلی شریف پر مشتمل تھا۔ تقریباً چار ماہ ہوئے بمبئی، مبلغ وہابیہ عبد الشکور کاکوری ایڈیٹر "النجم" سے مناظرہ کرنے کے لیے آیا۔ وفد مذکور نے بمبئی، پونہ، تھانہ، بھونڈی، کلیان وغیرہ مقامات میں جو بیش بہا خدمات انجام دیں وہ وقتاً فوقتاً رسالت ۱۴۱ بمبئی، صوت الحق ممبئی، غالب ممبئی وغیرہ سنی اخبارات میں شائع ہوتی رہیں۔ ہمارا شہر سورت بھی حضرت شیر بیشہٴ سنت سیف اللہ المسلول مولانا مولوی محمد ہدایت رسول صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور حضرت مداح الحبیب مولانا مولوی محمد جمیل الرحمٰن خاں صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور حضرت حامی سنت مولانا محمد بشیر الدین خاں صاحب بڑودوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جیسی مقدس دردمند ملت ہستیوں کے جوار رحمت و سایہٴ فضل رسالت پناہی صلی اللہ علیہ وسلم میں چلے جانے کے بعد وہابیوں دیوبندیوں کی جولان گاہ بن گیا تھا۔ رحمت الٰہی سے امید تھی کہ بمبئی میں ان حضرات حامیان دین و سنت کے ورود مسعود کی خبر سن کر مسرت بے اندازہ ہوئی، اور ہم غریب سنیوں نے ان حضرات کو سورت تشریف لانے پر مجبور کیا۔ الحمد للہ کہ ہماری عرض قبول فرمائی گئی۔ اور ان حضرات نے 8 اپنے مبارک قدم سے اس سرزمین کو مشرف فرمایا۔

یہاں کے جلسوں کی کیفیت اور مسلمانوں کا ان چراغان بزم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر پروانہ وار نثار ہونا، بہت سے بھٹکے ہوؤں کا راہ راست پر آجانا وغیرہ واقعات کی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تفصیل کرنی طوالت چاہتی ہے۔تقریباً دو سال ہوئے کہ علاقۂ گجرات کے دیوبند ثانی بلکہ دیوبند کے باعث بقاو سبب زندگی ''راندیر'' ضلع سورت کے وہابیوں، دیوبندیوں نے ایک اردو ٹیچر منشی عمر خاں کے نام ایک تحریر ''فضل رب خبیر'' شائع کروائی۔اس میں علاوہ قسم قسم کی گستاخیوں بے باکیوں کے صفحہ ۱۱ر پر یہ مضمون بھی تھا کہ:

''حرمین شریفین سے دیوبندیوں کے کفر پر جو فتوے لیے گئے ہیں جب علمائے حرمین پر اصل عبارات ظاہر ہوئیں تو انھوں نے دیوبندیوں کو کفر کے فتوے سے بری کر دیا اور انہیں مسلمان لکھ دیا''۔

۱۴۲ حضرات علما نے یہاں آکر جب ''فضل رب خبیر'' ملاحظہ فرمائی تو خیال ہوا کہ راندیر کے دیوبندیوں سے وہ دوسرا فتویٰ دیکھ لیا جائے۔اس بنا پر حضرت شیر بیشۂ اہل سنت مولانا حشمت علی صاحب نے ایک خط منشی عمر خاں کو لکھا کہ اپنے بڑوں کو بلائیے، اور حرمین شریفین کا وہ فتویٰ جس میں علمائے حرمین نے دیوبندیوں کو مسلمان لکھ دیا ہے ہمیں دکھائیے۔

عمر خاں نے اس چیلنج کو قبول کیا، اور مختلف تحریروں کے آنے جانے کے بعد۔جو ہمارے پاس موجود ہیں۔لکھ دیا کہ ہماری طرف سے مناظرین مولوی عبدالشکور کاکوروی ایڈیٹر ''النجم'' اور مولوی مرتضی حسن دربھنگی ہوں گے۔حضرت شیر بیشۂ سنت مولانا حشمت علی صاحب نے تاریخ مناظرہ ۷ر جمادی الاخری ۱۳۴۴ھ روز پنج شنبہ دس بجے دن کو، اور مقام مناظرہ خود وہابیوں کی محبوب مسجد چنارواڑہ۔جس میں اس سے پہلے علمائے اہل سنت کو مناظرہ کے لیے بلاتے رہے اور ان حضرات نے انہیں قابل
9 خطاب نہ سمجھ کر ان کی اس ہوس کو پورا نہ کیا تھا۔مقرر کر دیا۔اور صاف لکھ دیا کہ بروز پنج شنبہ ۷ر جمادی الاخری ۱۳۴۴ھ دس بجے دن کو ان شاء اللہ میں ضرور ''راندیر'' حاضر ہوں گا آپ اپنے مناظرین کو تیار رکھیں، دوشنبہ، سہ شنبہ کو بمقام پادرہ علاقہ، ریاست

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بڑودہ میں غیر مقلدین کے شیخ الکل فی الکل ثناء اللہ امرتسری ایڈیٹر ''اہل حدیث'' سے تحریری مناظرہ ہوا۔ جس میں حضرت شیر بیشۂ سنت مولانا حشمت علی صاحب نے غیر مقلدین کے شیخ الکل فی الکل کو گل در گل ثابت کر دکھایا۔

غیر مقلدوں کا شیر پنجاب شیر بیشۂ سنت کے مقابل میں شغال نظر آیا۔ دو روز تک شیر پنجاب نے کوششیں کیں۔ دانتوں پسینہ آ گیا۔ شیری پنجاب سے کام لینا چاہا مگر غیر مقلدوں کا کفر نہ اٹھا سکے، انہیں مسلمان ثابت نہ کر سکے، جانبین کی دستخطی تحریریں موجود ہیں جوان شاء اللہ تعالیٰ عنقریب شائع ہو کر اہل سنت کو شادماں اور غیر مقلدین کو نادم بنائیں گی۔ چہار شنبہ کو وہاں سے فارغ ہو کر حضرات علمائے مبلغین جامعہ رضویہ سورت پہنچے اور پنج شنبہ کو اپنے وعدے کے مطابق ''راندیر'' پہنچے ابھی مسجد چنار واڑہ دور تھی کہ پولیس کے سپاہی آ گئے اور کہا کہ آپ کے متعلق ایک عرضی دی گئی ہے۔ اس لیے پہلے آپ کو تھانہ میں چلنا پڑے گا۔ اس وقت معلوم ہوا کہ جن لوگوں کے ناپاک دھرم میں یارسول اللہ! یا غوث! کہنا شرک ہے انہوں نے مناظرہ سے جان بچانے کے لیے یا پولیس! المدد، یا تھانہ دار! الغیاث، کا ڈبل شرک اوڑھا ہے۔ حضرات علمائے کرام تھانہ میں پہنچے، تھانہ دار صاحب سے باتیں ہوئیں، اور جب ان کی سمجھ میں آ گیا تو کہہ دیا: آپ جائیے، وعظ و مناظرہ جو چاہیے کیجیے مگر فساد نہ ہونے پائے۔ ۱۴۳

اب حضرات علما وہاں سے پھر مسجد چنار واڑہ پر پہنچے، مسجد میں داخل ہونا چاہا تو بعض صاحبان وہابیوں کی طرف سے آئے اور نہایت شریفانہ انداز سے فرمایا: ''یہاں نہ اترو، متولی کی اجازت نہیں۔'' بہت کچھ کہا گیا مگر ان حضرات کو علما کا داخل ہونا کسی طرح منظور نہ ہوا اور یہاں تک کہہ دیا کہ: ''یہ مسجد نہیں بلکہ ہمارا گھر ہے بغیر ہماری اجازت کے تم اندر نہیں گھس سکتے ہو۔'' اس کی وجہ یہ تھی کہ در بھنگی اور کاکوروی صاحبان کو سنا گیا کہ مناظرہ کے تار دیے گئے، مگر جب انہیں معلوم ہوا کہ خدام آستانۂ عالیہ رضویہ سے مقابلہ کرنا پڑے گا تو ان دونوں نے آنے سے صاف انکار کر دیا۔ مجبوراً

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرات علما واپس ہوئے۔ اور حضرات تبع تابعین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے آستانے کے قریب مسجد نایت واڑہ میں آکر بیٹھے اور اپنے سنی بھائیوں کو صبر وسکون کی تلقین فرمائی اور اپنے آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے حضور تمام حاضرین اہل سنت نے کھڑے ہو کر دست بستہ صلوٰۃ وسلام عرض کیا۔

یہاں تو یہ حال تھا اور ادھر سنا گیا کہ بعض دولت مندوں نے راندیر کے دیو بندی مولویوں سے یہ کہا کہ: ''اگر تم نے مناظرہ نہ کیا تو ہم دیو بند کا چندہ بند کر دیں گے۔'' مجبوراً حضرات دیو بندیہ مسجد نایت واڑہ میں آپہنچے اس وقت کی گفتگو کا شریفانہ انداز تو کچھ ان ہی سے پوچھیے جو وہاں موجود تھے دیو بندی تہذیب اپنی انوکھی نرالی بانکی ترچھی ادائیں دکھا
١۴۴
رہی تھی۔ ایک صاحب اچھل کر اپنی ٹوپی پھینک دیتے ہیں، ایک مولوی صاحب کود کر اپنا عمامہ اچھال دیتے ہیں، کوئی مولوی صاحب سر برہنہ ہو کر چیخ پڑتے ہیں، کوئی صاحب گھبرا کر چلاّ اٹھتے ہیں۔ مگر سنیوں نے تحمل سے کام لیا۔ حضرت شیر بیشۂ سنت و حضرت واعظ اسلام نے اپنے بھائیوں کو ترکی وبہ ترکی جواب دینے سے باز رکھا اس خاص انداز گفتگو سے وہابیہ کا مقصد بجز اس کے اور کیا تھا کہ فتنہ وفساد برپا ہو اور مناظرہ کی آفت سر سے ٹلے۔ بار بار یہی تقاضا تھا کہ ہمارے مولوی مناظرہ کے لیے کسی وجہ سے نہ آسکے، مناظرہ آپ ہمارے ساتھ کر لیں۔ ادھر سے کہا جاتا ہے کہ ''ہم آپ کے ساتھ نہیں کرتے آپ اپنے تحریر کردہ مناظرین کو بلایئے اور مناظرہ ان سے کروایئے۔'' مولوی محمد حسین[1] صاحب نے فرمایا: ''اگر ۱۵ ر جمادی الاخری ۴۴ھ تک آپ ٹھہریں تو ان ہی کے ساتھ کر لیں۔''

---

[1] مسلمانو یہ وہی مولوی محمد حسین صاحب ہیں جو مختلف مقامات اور گاؤں میں مدرسے کھول کھول کر مسلمانوں کے بچوں کو وہابی، دیو بندی بنا رہے ہیں۔ وہابیوں کی کتاب ''تعلیم الاسلام و بہشتی زیور'' کی اشاعت میں سرگرم ہیں۔ اشاعتِ اسلام کے بہانے سے مسلمانوں سے چندہ وصول کراتے اور ناواقف مسلمانوں اور ان کے بچوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ سنیو ہوشیار دیکھو! وہابیہ تمھاری سنت کی تاک میں ہیں، مسلمانو خبر دار! دیکھو! دیو بندیہ تمھاری مسلمانی پر منہ مار کر تمھیں وہابی بنانا چاہتے ہیں، وما علینا الا البلٰغ۔

11

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت واعظ اسلام مولانا غلام رسول صاحب نے فرمایا: ”ہم ۱۵ ر تک ٹھہر جائیں گے، آپ ایڈیٹر ”النجم“ اور در بھنگی صاحب کو بلا لیجیے مناظرہ ہم ان ہی کے ساتھ کریں گے۔“ راندیری جی نے پھر پلٹا کھا کر فرمایا: ”نہیں پندرہ تاریخ کو چھوڑیے مناظرہ ہمارے ہی ساتھ کر لیجیے۔“ اس سے ثابت ہو گیا کہ وہابیوں دیوبندیوں کے بڑے بڑے چوٹی کے مناظر شیر بیشۂ سنت کے مقابل آنے اور اپنے اذناب کی مشکل کھولنے سے مجبور ہیں۔“ راندیر کے وہابی مولویوں کی طرف سے اصرار ہوا کہ تحریری مناظرہ نہ ہو صرف تقریری ہو اس لیے کہ انہیں معلوم تھا کہ مناظرہ میں حق پر باطل کبھی غالب نہیں آسکتا، یقیناً انہیں شکست ہوگی، اگر مناظرہ تحریری ہوگا تو جانبین کی دستخطی تحریریں پبلک کے سامنے پیش ہوں گی اور وہابیوں کا عجز و فرار اس وقت تک پیش نظر رہے گا جب تک وہ تحریریں باقی رہیں گی اور جس طرح اب وہابیہ اخباروں، اشتہاروں میں اچھل کود رہے ہیں اس کا موقع نہ رہے گا، دنیا دیکھ لے گی کہ وہابیہ، دیوبندیہ اپنا اور اپنے بڑوں کا کفر نہیں اٹھا سکتے، پھر یہ بھی کہا گیا کہ مناظرہ جلسۂ عام میں نہ ہو بلکہ سو (۱۰۰) سو (۱۰۰) آدمی جانبین کے ہوں اور خود وہابیوں کے مدرسہ محمدیہ واقع مورا بھاگل راندیر میں مناظرہ ہو، مقصود یہ تھا کہ نہ علمائے اہل سنت ان لغو و بیہودہ شرطوں کو منظور کریں گے نہ مناظرہ ہوگا، جاہلوں کو سمجھا لیں گے کہ ہم مناظرہ کے لیے تیار تھے علمائے اہل سنت نے منظور ہی نہ کیا، مگر شیر بیشۂ سنت مولانا حشمت علی صاحب نے ”وَاُمۡلِیۡ لَهُمۡ اِنَّ کَیۡدِیۡ مَتِیۡنٌ“ پر بھروسہ کر کے ساری شرطیں ان کی منظور فرما لیں اور شنبہ ۹ ر جمادی الاخری ۱۳۴۴ھ کو دن کے دس بجے مناظرہ شروع ہوا، حضرت شیر بیشۂ اہل سنت مولانا حشمت علی صاحب کے ہمراہ حضرت واعظ اسلام مولانا مولوی غلام رسول صاحب مبلغ آستانۂ عالیہ رضویہ، حضرت مولانا مولوی محمد یوسف صاحب فقیہ قادری چشتی اشرفی خطیب جامع مسجد بھونڈی، حضرت مولانا مولوی حافظ محمد عبد المجید صاحب دہلوی، حضرت مولانا مولوی سید غیاث الدین صاحب، جناب مولانا مولوی سید احمد علی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

صاحب سارسوی اور جناب مولانا مولوی غلام احمد صاحب کشمیری تھے۔

حضرت شیر بیشۂ سنت مولانا مولوی حشمت علی صاحب نے اپنا دعویٰ کہ ”دیو بندی مولوی کافر ہیں“ اس طرح ثابت فرمایا کہ:

(۱)......اشرفعلی تھانوی نے ”حفظ الایمان“ صفحہ ۶ / پر لکھا:

”پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو
دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب، اگر بعض
علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے؟ ایسا علم غیب تو زید، عمرو، بکر ۱۴۶
بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے۔“

دیکھئے! تھانوی صاحب نے علم غیب کی دو قسمیں کیں، کل علم غیب اور بعض علم غیب، کل علم غیب تو خود ہی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے عقلاً ونقلاً باطل مانا اب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نہ رہا مگر بعض علم غیب تو اسے کہتے ہیں کہ ایسا علم غیب تو ہر بچہ ہر پاگل بلکہ تمام جانوروں چوپایوں کے لیے بھی حاصل ہے۔ یہ یقیناً حضور کی توہین ہے اور حضور کی توہین کرنے والا یقیناً کافر ہے۔

(۲)......رسالہ ”الامداد“ تھانہ بھون، صفر، ۱۳۳۶ھ میں ایک واقعہ چھاپا گیا ہے
کہ ایک شخص خواب میں ” لا الٰہ اِلا اللّٰہ اشرفعلی رسول اللّٰہ “ پڑھتا ہے، بیدار
ہو کر درود پڑھتا ہے ” اللّٰھم صل علیٰ سیدنا ونبینا ومولانا اشرفعلی “ دن
بھر اس کا یہی حال رہتا ہے تھانوی صاحب اسے توبہ وتجدید اسلام کا حکم نہیں دیتے بلکہ
اس پر راضی رہتے ہیں، اور جواب لکھتے ہیں: ”اس واقعہ میں تسلی تھی کہ جس کی طرف تم 13
رجوع کرتے ہو وہ بعونہ تعالیٰ متبع سنت ہے۔“ غیر نبی کو نبی کہنے والا اور اس پر راضی
ہونے والا دونوں کافر ہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

(۳)......رسالہ ''الامداد'' صفر ۱۳۳۵ھ میں ہے:

''ایک ذاکر صالح کو مکشوف ہوا کہ احقر کے گھر حضرت عائشہ آنے والی ہیں، میرا ذہن معاً اسی طرف منتقل ہوا (کہ کمسن بیوی ملے گی) اس مناسب سے کہ جب حضور نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا حضور کا سن شریف پچاس سے زیادہ تھا اور حضرت عائشہ بہت کم عمر تھیں وہی قصہ یہاں ہے۔''

ملاحظہ ہو! کشف میں ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا تشریف لانا گڑھا اور تعبیر یہ دی کہ کم سن بیوی ملے گی یہ کھلی توہین ہے، وہ تو مسلمانوں کی ماں ہیں ان کی ناقۂ مبارکہ کے پاؤں کے نیچے کے غبار پر ہماری ماؤں کی عزتیں، آبروئیں صدقے ہوں، کوئی بھنگی سا بھنگی، چمار سا چمار، ذلیل سا ذلیل، رذیل سا رذیل بھی اپنی ماں کو خواب میں دیکھ کر بیوی ملنے سے تعبیر نہ دے گا۔ ۱۴۷

(۴)......انبیٹھوی و گنگوہی صاحبان نے ''براہین قاطعہ'' صفحہ ۲۶ پر لکھا:

''ایک صالح فخر عالم علیہ السلام کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوئے، آپ کو اردو میں کلام کرتے دیکھ کر پوچھا آپ تو عربی ہیں آپ کو یہ کلام کہاں سے آ گیا؟ فرمایا: ''جب سے علمائے مدرسۂ دیوبند سے ہمارا معاملہ ہوا ہم کو یہ زبان آ گئی'' سبحان اللہ! اس سے رتبہ اس مدرسہ کا معلوم ہوا۔''

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں یوں کہنا کہ دیوبندی مولویوں سے مل کر اردو زبان آ گئی حضور کی کھلی توہین اور کھلا کفر ہے۔

(۵)......''براہین قاطعہ'' صفحہ ۵۱ پر خلیل احمد انبیٹھوی و رشید احمد گنگوہی لکھتے ہیں:

''شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی، فخرِ عالم کی وسعتِ علم کی کون سی نص قطعی ہے؟ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ثابت کرتا ہے۔"

ملاحظہ ہو! شیطان کے لیے تمام روے زمین کا علم غیب نص سے یعنی قرآن عظیم وحدیث کریم سے ثابت مانا اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے ماننے کو شرک بتایا، یہ کھلی توہین اور قطعی کفر ہے۔

مولوی محمد حسین صاحب راندیری وہابیوں کی طرف سے مناظر تھے اور ان کی مدد پر مولوی مہدی حسن صاحب، مولوی محمد ابراہیم صاحب، مولوی عزیز گل صاحب وغیرہ تھے۔ بجائے اس کے کہ اپنے پیشواؤں سے کفر کو اٹھاتے الٹے سولات شروع کر دیے

۱۴۸ کہ کافر کی کیا تعریف ہے؟ ضروریات دین کسے کہتے ہیں؟ وغیرہ وغیرہ۔ حضرت شیر بیشۂ سنت نے ان کا ایک مختصر اور فیصلہ کن جواب دے دیا کہ: "ان سولات کے جو جوابات آپ کے نزدیک ہیں وہی ہمیں بھی مسلم ہیں ان میں وقت ضائع نہ کیجیے اپنے بڑوں سے کفر اٹھائیے"۔

راندیری صاحب نے "شرح مواقف" کی عبارت بہت چمک کر پیش کروائی[۲] اور کہا: "جو مضمون "حفظ الایمان" میں ہے وہی "شرح مواقف" میں ہے پھر شارح مواقف کو بھی کافر کہیے۔"

حضرت شیر بیشۂ سنت نے فرمایا کہ:

"آگے اور پیچھے پڑھیے " کماافررتم به اور حیث جوزتموه"
یعنی فلاسفہ پر اعتراض ہے کہ تم کہتے ہو کہ بیماروں اور سونے والوں اور
15 ریاضت کرنے والوں کو بھی غیب کا علم ہو جاتا ہے تو تمہارے مذہب پر علم غیب

---

[۲] یعنی مناظر وہابیوں کی طرف سے مولوی محمد حسین صاحب تھے مگر عبارت "شرح مواقف" مولوی مہدی حسن صاحب سے پڑھوائی۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نبی اور غیر نبی سب کو ہوتا ہے یہ شارح مواقف کا مذہب نہیں بلکہ فلاسفہ کا قول ہے شارح مواقف اس کا رد فرمارہے ہیں بخلاف ''حفظ الایمان'' کے کہ اس میں خود اپنی طرف سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم غیب کو پاگلوں جانوروں کے علم غیب سے تشبیہ دی۔ تھانوی صاحب کافر ہیں اور شارح مواقف مسلمان ہیں۔''

حضرت شیر بیشۂ سنت نے علمائے حرمین کا متفقہ فتویٰ ''حسام الحرمین شریف'' پیش کیا کہ تمام علمائے حرمین طیبین نے بالاتفاق فتویٰ دیا کہ تھانوی کافر اور جو اس کے کفر پر آگاہ ہو کر اسے کافر نہ کہے وہ بھی کافر۔ اس کے جواب میں راندیری جی نے ''المہند'' پیش کی اور کہا کہ اس میں بھی علمائے حرمین شریفین کی پچاس مہریں ہیں علمائے مکہ معظّمہ و مدینہ طیبہ نے دیوبندیوں کو بالخصوص تھانوی صاحب کو مسلمان لکھا ہے۔ حضرت شیر بیشۂ سنت نے فرمایا: ''المہند'' میں کل پانچ مہریں حرمین شریفین کی ہیں باقی ساری مہریں علامہ برزنجی کے رسالے پر تھیں اس پر سے انبیٹھوی صاحب نے ''المہند'' پر اتار لیں، باقی سب مصر، دیوبند وغیرہ کے وہابیوں کی مہریں ہیں پھر ان پانچ میں حضرت مفتی مالکیہ اور ان کے بھائی صاحب کی نسبت خود اقرار ہے کہ ان حضرات نے اپنی تقریظیں واپس لے لیں اور نقل دونوں کی ''المہند'' میں موجود ہے۔ جب ان دونوں حضرات پر انبیٹھوی صاحب کی فریب کاری کھل گئی تو انہوں نے اپنی تصدیق لے لی اور ''المہند'' کو قابل تصدیق نہ جانا پھر ان کی مہر نقل کر لانا اور واپسی کا اقرار چھاپ دینا وہی مضمون ہے کہ۔ 149

چہ دلاور است وزدے کہ بکف چراغ دارد

16

سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ''المہند'' ایک جعلی، جھوٹی، بناوٹی، فرضی، مصنوعی کتاب ہے اس میں اصلی عبارتیں دیوبندیوں کی نہیں لکھیں، ملاحظہ ہو ''المہند'' میں تھانوی کا کلام یوں نقل کیا:

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

''پھر یہ کہ حضرت کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا اطلاق اگر بقول سائل صحیح ہو تو ہم اسی سے دریافت کرتے ہیں کہ اس غیب سے مراد کیا ہے یعنی غیب کا ہر ہر فرد یا بعض غیب، کوئی غیب کیوں نہ ہو، پس اگر بعض غیب مراد ہے تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی تخصیص نہ رہی کیوں کہ بعض غیب کا علم اگرچہ تھوڑا سا ہو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنوں بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کو بھی حاصل ہے۔''

''حفظ الایمان'' کی اصل عبارت آپ کے پیش نظر ہے بتائیے یہ جعلی عبارت اس میں کہاں ہے؟ اگر انبیٹھوی جی کو اصل عبارت میں کوئی کفر کوئی توہین نظر نہیں آئی، تو وہی
150 اصل عبارت کیوں نہیں پیش کی؟ دوسری عبارت کیوں گڑھی مگر معلوم ہوا کہ اس کی اصل ہی میں خطا تھی دیوبندی حضرات بھی اسے کفر و توہین جانتے تھے اسی وجہ سے اصل عبارت نہیں پیش کی ورنہ اسی بات پر فیصلہ ہے اگر آپ ''المہند'' کی عبارت ''حفظ الایمان'' میں دکھا دیں تو آپ جیتے میں ہارا۔ اس سے ثابت ہو گیا کہ دیوبندیوں کو خوف اور یقین تھا کہ اگر اصل عبارت ''حفظ الایمان'' پیش کر دی جائے گی تو اس میں ضرور توہین و کفر ہے پھر مکۂ معظمہ اور مدینۂ طیبہ سے قسمت کا لکھا کفر کا تمغہ مل جائے گا ورنہ اس عبارت بدلنے کی کوئی معقول وجہ پیش کی جائے۔ اب تو راندیری جی بغلیں جھانکنے لگے یہ مطالبہ آخر تک دیوبندیوں وہابیوں پر قائم رہا اور وہ اسے ہاتھ نہ لگا سکے اور نہ اب کوئی وہابی دیوبندی ''المہند'' میں ''حفظ الایمان'' کی عبارت دکھا سکتا ہے۔ حضرت شیر بیشۂ سنت نے ایک سوال یہ بھی کیا تھا کہ اگر ''حفظ الایمان'' کی عبارت میں کوئی توہین نہیں تو آپ تھانوی جی کے لیے بھی ایسا ہی لکھ دیجیے کہ ''مولوی اشرفعلی کو کل علم نہیں بعض علم ہے
17 تو اس میں ان کی کیا تخصیص ہے؟ ایسا علم تو گدھے، کتّے، الّو، سور، بھینس، بیل کے لیے بھی حاصل ہے۔'' یہ مطالبہ بھی راندیری جی پر اخیر تک قائم رہا۔ راندیری جی نے ''حفظ الایمان'' کے گھاؤ میں بتی رکھوانے کے لیے ''بسط البنان'' تھانوی جی کی کھولی اور اس کی طویل عبارت سنا کر بولے ''ایسا کا لفظ ہمیشہ تشبیہ کے لیے نہیں آتا اور اگر تشبیہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کے لیے بھی ہو تو من کل الوجوہ نہیں بلکہ من بعض الوجوہ۔"

حضرت شیر بیشۂ سنت نے فرمایا:

"مولوی صاحب! اگر میں آپ کو کہوں کہ آپ کی صورت کی کیا تخصیص ہے؟ ایسی تو گدھے کی بھی ہے، آپ کی ناک کی کیا خصوصیت ہے، ایسی ناک تو سور کی بھی ہے، اور ایسی ناک کتّے کی بھی ہے۔ آپ برا نہ مانیے میں "بسط البنان" کی طرح کہہ دوں گا کہ "ایسی" کا لفظ ہمیشہ تشبیہ کے لیے نہیں آتا اور اگر تشبیہ بھی ہو تو من کل الوجوہ نہیں بلکہ من بعض الوجوہ۔ سور، کتّے، گدھے کی ناک اور صورت بھی خدا کی مخلوق ہے، اور آپ کی ناک اور صورت بھی خدا ہی کی مخلوق ہے، وہ بھی گوشت پوست کی بنی ہوئی ہے، اور آپ کی بھی گوشت پوست سے بنی ہوئی ہے وغیرہ وغیرہ وجوہِ مشابہت چند ہیں۔ اگر آپ کو یہ برا لگے تو ثابت ہو جائے گا کہ "حفظ الایمان" میں ضرور توہین ہے۔" ۱۵۱

اس پر دیوبندی مولوی چیخ پڑے کہ یہ گالیاں ہیں یہ ہماری توہین ہے حضرت شیر بیشۂ سنت نے کھڑے ہو کر فرمایا: "الحمد للہ فیصلہ ہو گیا جب ایک عبارت آپ جیسے مولویوں کی شان میں توہین ہے تو ویسی ہی عبارت "حفظ الایمان" میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین ہے۔"

یہ سن کر راندیری جی سٹ پٹا گئے اور کوئی جواب نہیں بن پڑا اور نہ اب کوئی دیوبندی اس کا جواب لا سکتا ہے۔ راندیری جی نے بہتیری کوشش کی مگر تھانوی جی کا کفر نہ اٹھا سکے جو بات کہی اس کا دندان شکن جواب دے دیا گیا تو گھبرا کر پھر "بسط البنان" تھانوی جی کی لے کر یہ مضمون پڑھا کہ تھانوی جی نے فرمایا: "یہ خبیث مضمون میں نے کسی کتاب میں نہیں لکھا جو شخص صراحۃً یا اشارۃً حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم غیب کو جانوروں کی طرح بتائے وہ کافر ہے۔"

حضرت شیر بیشۂ سنت نے فرمایا: "حفظ الایمان" چھپی ہوئی نہیں چھپی ہوئی موجود

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہے دیکھ لیجیے اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کل علم غیب کا انکار کیا ہے۔ اب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے لیے بعض ہی علم غیب رہ گیا اسی کو منہ بھر کر کہہ دیا کہ: اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو بچوں، پاگلوں، جانوروں کو بھی حاصل ہے۔ پھر ''بسط البنان'' میں انکار کرنا اور ایسا کہنے والے کو کافر کہنا تقیہ نہیں تو اور کیا ہے؟ بلکہ یہ تو خود اپنے اوپر کفر کا فتویٰ دینا ہوا۔ ''حفظ الایمان'' میں دنیا دیکھ رہی ہے کہ تھانوی جی نے یہ مضمون لکھا اور ''بسط البنان'' میں ایسا کہنے والے کو کافر کہا تو تھانوی جی اپنے منہ آپ کافر ہو گئے۔

راندیری جی اس کے جواب میں بھی دم سادھ گئے۔ حضرت شیر بیشۂ سنت نے ایک
۱۵۲ سوال یہ بھی کیا تھا: ''ایسا علم غیب جانوروں کو بھی حاصل ہے'' یہ مضمون ''حفظ الایمان'' میں موجود ہے۔ کیا آپ کسی آیت یا حدیث یا کسی دلیل شرعی سے ثابت کر سکتے ہیں کہ گدھے کو بھی علم غیب ہے اور بھینس کو بھی علم غیب ہے اور کتے کو بھی اور سور کو بھی؟'' یہ مطالبہ بھی اخیر تک راندیری جی پر قائم رہا اور اب بھی کوئی وہابی، دیوبندی جانوروں کے لیے کسی دلیل شرعی سے علم غیب ثابت نہیں کرا سکتا۔

رسالہ ''الامداد'' (صفر، ۱۳۳۶ھ) میں کلمۂ اشرفعلی پڑھوانے کو تسلی بخش بتانے کی راندیری جی نے یہ تاویل کی: ''وہ خواب کا معاملہ ہے بے اختیاری کا واقعہ ہے۔'' حضرت شیر بیشۂ سنت نے فرمایا: ''اگر کوئی شخص تھانوی جی کو دن بھر گالیاں دیتا رہے اور شام کو کہہ دے کہ زبان میرے اختیا میں نہ تھی، میں تو آپ کی تعریف کرنا چاہتا تھا مگر زبان میرا کہنا نہیں مانتی تھی، آپ کو گالیاں ہی دیے جاتی تھی کیا اس کا یہ عذر تھانوی جی کو مقبول ہو گا؟''

19 وہ تو دن بھر اشرفعلی کو جاگتے ہوئے ہوش وحواس کے ساتھ نبی جپے (کہے) اور اس کا کلمہ پڑھے اور آپ کے نزدیک خواب و بے اختیاری کا واقعہ ہے۔ راندیری جی اس کے جواب میں دم بخود ہو گئے۔ راندیری جی نے ایک صاحب کا واقعہ حدیث سے بیان کیا: ''جب ان کا اونٹ مل گیا تو خوشی میں بے اختیار ہو کر ان کے منہ سے نکلا کہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اے خدا تو میرا بندہ، میں تیرا خدا۔“

حضرت شیر بیشۂ سنت نے فرمایا: ”بے اختیاری میں زبان سے ایک دو جملے مختصر نکل سکتے ہیں نہ کہ دن بھر کوئی کفر بکتا رہے اور اتنا ہوش بھی ہو کہ اس کفر کو کفر ہی جانتا ہو اور شام کو کہہ دے میری زبان میرے اختیار میں نہ تھی۔ کوئی ایسا واقعہ جہان میں بتائیے کیا کہیں ایسا ہوا ہے؟ یا ہوسکتا ہے؟“

راندیری جی اس کے جواب سے بھی عاجز رہے۔ راندیری جی نے اپنی فرار کی گلیاں بند پا کر گھبراہٹ میں کہہ دیا: اگر کافر ہوا تو وہ جس نے ”لا الٰہ الا اللّٰہ اشرفعلی رسول اللّٰہ اور اللّٰھم صل علی سیدنا ونبینا ومولانا اشرفعلی“ پڑھا، اس میں تھانوی صاحب کا کیا کفر ہے؟“ ۱۵۳

حضرت شیر بیشۂ سنت نے ”بہشتی زیور“ سے تھانوی جی کی کھول کر دکھائی: حصہ اول میں لکھا: جو کفر پر راضی رہے، کفر کو پسند کرے وہ بھی کافر ہے۔

جب اس شخص کا کفر آپ کو مسلم ہے اور تھانوی جی اسے پسند کر کے تسلی بخش بتا رہے ہیں تو ”بہشتی زیور“ حصہ اول کی رو سے آپ کو تھانوی جی کا کافر ہونا بھی ماننا پڑے گا۔

راندیری جی اس کے جواب میں بھی مبہوت رہ گئے۔ درمیان مناظرہ میں بار بار گھبرا گھبرا کر مولوی محمد حسین صاحب اور ان کے صدر کہنے لگتے تھے: ”کفر و اسلام کی بحث کو چھوڑو علم غیب[۳] پر مناظرہ کرو۔

---

[۳] حالاں کہ شرائط مناظرہ جن کی منظوری پر مولوی محمد حسین صاحب راندیری اور حضرت شیر بیشۂ اہل سنت دونوں کے دستخط ہوئے ان میں پہلی شرط یہ ہے: موضوع مناظرہ یہ ہوگا کہ علمائے دیوبند کے کفر و عدم کفر پر گفتگو ہوگی، علمائے دیوبند کے کفر کے مدعی، علمائے بریلی ہوں گے، مدعا علیہ، علمائے دیوبند ہوئے۔ اسی سے ثابت ہے کہ راندیری جی کے تمام سوالات موضوع مناظرہ سے خارج اور محض مہملات اور خرافات تھے، جن کا جواب دینا شرائط مناظرہ کے خلاف تھا، اسی طرح اگر راندیری جی اپنا مسلمان ہونا ثابت کرا دیتے اور اپنا اور اپنے بڑوں کا کفر اٹھا دیتے تو ”علم غیب“ اور دوسرے مسئلوں پر بحث کرنے کا حق ہوتا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مگر اہل سنت کے مناظر حضرت شیر بیشۂ سنت نے راندیری جی کو اپنے آگے سے بھاگنے نہ دیا اور ان کی دکھتی رگ پر برابر نشتر پر نشتر لگاتے رہے جس سے آخر وہ گھبرا کر پریشان ہوگئے جہال وعوام وہابیہ فتنہ وفساد پر آمادہ ہوگئے کہ اپنے مولویوں کی نہایت بدترین ذلت ورسوائی کی شرمناک شکست کو فساد کے پردہ میں چھپادیں مسموع ہوا کہ اس کا انتظام پہلے سے کررکھا تھا کہ یہ انتہائی درجہ کی عاجزی ومجبوری اور بے شرمی کو دیکھ کر ان ہی صاحبوں کے صدر صاحب نے مناظرہ ختم کرادیا۔

الغرض! تقریباً چار گھنٹے مناظرہ جاری رہا حضرت شیر بیشۂ سنت کے پانچ
۱۵۴ اعتراضات قاہرہ تھے جو آپ ملاحظہ فرما چکے راندیری جی نے دو پر تو کچھ ریس بھی کی اور تین کو ہاتھ نہ لگایا وہ تینوں ان پر اخیر تک قائم رہے اور اب تک ہیں اور ہمیشہ وہ تینوں ان پر سوار رہیں گے۔ مگر اہل سنت کے مناظر حضرت شیر بیشۂ سنت نے راندیری جی کو اپنے آگے سے بھاگنے نہ دیا اور ان کی دکھتی رگ پر برابر نشتر پر نشتر لگاتے رہے جس سے آخر وہ گھبرا کر پریشان ہوگئے جہال وعوام وہابیہ فتنہ وفساد پر آمادہ ہوگئے کہ اپنے مولویوں کی نہایت بدترین ذلت ورسوائی کی شرمناک شکست کو فساد کے پردہ میں چھپادیں مسموع ہوا کہ اس کا انتظام پہلے سے کررکھا تھا کہ یہ انتہائی درجہ کی عاجزی ومجبوری اور بے شرمی کو دیکھ کر ان ہی صاحبوں کے صدر صاحب نے مناظرہ ختم کرادیا۔ الغرض! تقریباً چار گھنٹے مناظرہ جاری رہا حضرت شیر بیشۂ سنت کے پانچ اعتراضات قاہرہ تھے جو آپ ملاحظہ فرما چکے راندیری جی نے دو پر تو کچھ ریس بھی کی اور تین کو ہاتھ نہ لگایا وہ تینوں ان پر اخیر تک قائم رہے اور اب تک ہیں اور ہمیشہ وہ تینوں ان پر سوار رہیں گے۔

21 دو اعتراضوں کے جواب میں جو راندیری جی نے حرکات دکھائیں ان کی قاہر ناز برداریاں برابر ہوتی رہیں ایک بات خاص راندیری جی کی ہمارے ذکر کے قابل ہے کہ ۱۲ ربجے سے ۲ ربجے تک دو گھنٹہ کھانا کھانے نماز پڑھنے کے لیے دئے گئے راندیر کے دیوبندی صاحبوں نے دونوں گھنٹے حدیثوں سے وہ باتیں ڈھونڈنے میں صرف کر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دیئے جن سے اپنے دھرم کے موافق صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر بھی توہین مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ناپاک الزام لگادیں، والعیاذ باللّٰہ تعالیٰ.

مسلمانو! للہ انصاف!! وہابیوں، دیوبندیوں پر حضور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کا الزام قائم ہے، راندیری وہابیوں کے دلوں میں اگر ذرہ برابر ایمان ہوتا تو فوراً حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قدموں پر سر جھکا دیتے کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوجاتے تھانوی کا دامن چھوڑ کے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن تھام لیتے، مگر انہوں نے توبہ کرنے کے بدلے یہ کہنا شروع کر دیا کہ: تھانوی نے توہین کی تو کیا ہوا؟ دیکھو! صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بھی تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین کی ہے، والعیاذ باللہ۔ اس سے بڑھ کر سعادت مند بیٹا کون ہوگا جس پر شراب پینے کا الزام ہو وہ توبہ تو نہ کرے بلکہ یوں کہے میں تو شراب ہی پیتا ہوں میرا باپ تو ننگا ہو کر ناچتا تھا اور پھر وہ بھی محض جھوٹ بولے۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ . ۱۵۵

راندیری جی نے بخاری شریف سے صلح حدیبیہ کی حدیث پڑھ کر کہا: ''حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ نے ایسی صلح کرلی جس سے ناک کٹ گئی۔''

حضرت شیر بیشۂ سنت نے پوچھا: ''ناک کٹ گئی'' یہ کون سے لفظ کا ترجمہ ہے؟'' راندیری جی نے بکمال حیا داری کہہ دیا: ''یہ تو میں نے اپنی طرف سے اپنے محاورے میں کہہ دیا تھا۔''

پھر بخاری شریف سے حدیث قرطاس پڑھی اور ''اُھجر رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم'' کا ترجمہ کردیا کہ: ''عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کیا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہذیان بکا؟۔ لعن اللّٰہ تعالیٰ قائلھا وقابلھا سائر الدھر. 22

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت شیر بیشۂ سنت نے فرمایا: ''جھوٹ ہے یہ ترجمہ ہرگز نہیں ہے وہابی کو تو ہر بات میں توہین ہی نظر آتی ہے اس کے معنی یہ ہیں کیا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہم سے جدائی اختیار فرمائی ہے؟ ؟'' یعنی حضور کی مدد اور رحمت تو ہر وقت ہمارے ساتھ ہے، ہم گمراہ نہ ہوں گے۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سوا کسی کو خلیفہ و امام نہ بنائیں گے پھر سرکار کو ایسے وقت تکلیف دینا مناسب نہیں۔ رافضی آپ سے بہت خوش ہوں گے وہ بھی اسی حدیث کو پیش کر کے یہی ملعون ترجمہ کرتے ہیں اور معاذ اللہ آپ ہی کی طرح سے حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر توہین مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
156 وسلم کا ناپاک الزام دھرتے ہیں، مگر آپ میں اور رافضیوں میں فرق ہے ملعون روافض اس حدیث کا یہ ناپاک ترجمہ کر کے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین کو جائز نہیں کہتے بلکہ توہین کو کفر ہی جانتے ہیں، اور اسی بنا پر معاذ اللہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کافر کہتے ہیں، اور آپ اس حدیث کا یہ خبیث ترجمہ کر کے معاذ اللہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین کو جائز ثابت کرانا چاہتے ہیں، ولا حول ولا قوة الا باللّٰه .

راندیری جی شرمندہ تو ہوئے، اپنے اشتہار میں اس حدیث کا نام نہ لیا مگر توبہ کی توفیق نہ ہوئی۔ راندیری جی نے بخاری شریف کی یہ حدیث پیش کی کہ عبداللہ بن ابی ابن سلول منافق کے جنازہ پر جب حضور نے نماز پڑھنی چاہی تو ''اخذ ثوبہ'' کا ترجمہ راندیری جی نے یہ گڑھا: ''عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کپڑا پکڑ کر کھینچ لیا۔''

23 حضرت شیر بیشۂ سنت نے فرمایا: ''أخذ ثوبہ'' کا ترجمہ تو یہ ہے کہ حضور کا دامن یا کپڑا پکڑ لیا۔ پھر ان کا دامن نہ پکڑیں تو کس کا دامن تھامیں حضور ہی کا دامن کرم تو سارے جہاں کے ہاتھ میں ہے'' پکڑ کر کھینچ لیا'' یہ کس لفظ کا ترجمہ ہے؟''

راندیری جی نے بکمال غیرت صاف کہہ دیا: ''یہ میں نے اپنی زبان میں کہہ دیا تھا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

''راندیری جی نے بخاری شریف ''کتاب الامانات'' سے ''حدیث افک ''پیش کی اورام المومنین سیدتنا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر یہ تہمت دھردی کہ فرمایا:''میں حضور کی تعظیم کے لیے نہ کھڑی ہوں گی نہ حضور کی تعریف کروں گی۔'' حالاں کہ اس سے پہلے یہ ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم تشریف لائے اورام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بشارت سنائی کہ '' احمدی اللّٰہ فقد برئک اللّٰہ''اللہ کی تعریف کروکہ اس نے تمہاری براءت نازل فرمادی، والدین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہمانے فرمایا:''کھڑی ہو''ام امومنین نے جواب دیا:''میں ابھی کھڑی نہ ہوں گی بلکہ پہلے میں اللہ تعالیٰ کی حمد کروں گی'' یعنی میں سرکار کا حکم کہ'' خدا کی حمد کرو'' یہ ۱۵۷
بجالاؤں گی۔ بات یہ ہے کہ ام امومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضور محبوب رب العلمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی محبوبہ ہیں یہ بھی ایک نازمحبوبیت تھا، اب جو شخص اس حدیث سے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین کرنا جائز ثابت کردے اس سے بڑھ کر کافر کون؟ ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ.

مسلمانو مسلمانو! اے پیارے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی عزت وعظمت پر قربان ہونے والو! صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم جو ساری امت سے افضل واعلیٰ ہیں، بلکہ باجماع امت قیامت تک کے سارے اولیا،شہدا، اغواث، اقطاب، ابدال مل کر بھی کسی ایک ایسے صحابی کے برابر نہیں ہوسکتے، جس نے ساری عمر کفروشرک میں گزاری ہو اور صرف ایک نظر محبوب کبریا رحمت دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے جمال پاک کو ایمان کے ساتھ دیکھا ہو اور پھر ایمان کے ساتھ دنیا سے تشریف لے گیا ہو۔

افسوس! صد افسوس!! تھانوی جی کا کفر بچانے کے لیے صحابی، نہ صرف صحابی بلکہ بعد ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سارے صحابۂ کرام سے افضل صحابی سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر بھی کیسا منہ کھول کر۔ معاذ اللہ۔ کفر کا بہتان باندھا جارہا ہے؟ 24

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سوچو! سوچو!! سنبھلو! سنبھلو!! دیکھو!!! تھانوی کی محبت اس قدر ان پر غالب ہے کہ اس کے پیچھے ام المومنین و فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر بھی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہٖ وسلم کی توہین کا افترا جڑا جا رہا ہے یعنی تھانوی نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہٖ وسلم کی عظمت و عزت کو گالی دی تو کیا برا ہوا؟ دیکھو! ام المومنین و فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بھی تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہٖ وسلم کی گستاخی کی ہے۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ مسلمانو! اب تم خود ہی دیکھ لو یہ ہے راندیر کے دیوبندی مولویوں کا ایمان، یہ ہے ان کا دھرم۔

۱۵۸ آہ اے گستاخان! گستاخیوں کا مزہ قیامت کے دن چکھو گے، صدیقہ و فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر کفر کا ملعون بہتان باندھنے کا بدلہ پاؤ گے، تھانوی کی دم پکڑنے کی حقیقت دیکھو گے، اس وقت تو ہم اتنا ہی کہہ سکتے ہیں کہ تم کو جہنم کے دردناک عذاب کی بشارت ہے، لعنت الٰہی تم جیسوں کی تاک میں ہے، تھانوی سے، مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہٖ وسلم کی توہین دیکھ کر اسے نہیں چھوڑتے، اس مذہب سے توبہ نہیں کرتے بلکہ اس ملعون کفر کو صدیقہ طاہرہ و فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما تک پہنچاتے ہو، اس سے بڑھ کر اور کیا کفر ہوگا؟۔ ارے ذرا تو شرم کرو! کچھ تو حیا سے کام لو! کہاں تھانوی؟ اور کہاں صدیقہ و فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی عالی سرکار؟؟ ولاحول ولاقوۃ الا باللّٰہ.

حضرت شیر بیشہ سنت نے ایک مختصر جواب یہ فرمایا تھا: "ان احادیث میں معاذ اللہ، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہٖ وسلم کی توہین آپ کے نزدیک ہے یا نہیں؟ اگر ہے تو صاف اقرار کیجیے کہ آپ کے دھرم میں صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم
25 نے بھی معاذ اللہ، حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہٖ وسلم کی توہین کی۔ اور اگر ان احادیث میں توہین نہیں جیسا کہ ہم مسلمانوں کا عقیدہ ہے تو اس سے "حفظ الایمان" کی عبارت کا توہین نہ ہونا کیوں کر ثابت ہوا؟" راندیری جی اس کے جواب میں گنگ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

رہے۔ والحمد للّٰہ رب العلمین ۔

جب مناظرہ اس طرح ختم ہوا تو حضرت شیر بیشۂ سنت اور حضرت واعظ اسلام اور دوسرے علمائے اہل سنت، ہزاروں سنیوں کے مجمع کے ساتھ

اللّٰہ أکبر! یارسول اللّٰہ! یا غوث !یا علی !ألمدد!

کے نعروں میں ان کے مدرسہ محمدیہ سے مظفر ومنصور، اللہ عزوجل اور اس کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حمایت وحفاظت و رحمت کے سایہ میں واپس تشریف لائے۔ اور حضرات تبع تابعین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مزارات طیبہ کے حضور حاضر ہوکر تمام حضرات اہل سنت نے دست بستہ کھڑے ہوکر سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہ وسلم کے دربار میں صلاۃ وسلام عرض کیا اور بخیر و خوبی سورت تشریف لائے۔ ۱۵۹

اس مناظرہ سے بہت لوگوں کی آنکھیں کھل گئیں چند طالب علم صاحبوں نے جو دیوبندیوں کے مدرسہ راندیر میں پڑھتے تھے اس مدرسہ سے اپنے اپنے نام خارج کرالیے۔ کئی حضرات نے مذہب وہابیت سے رجوع کی ایک صاحب جو تھانوی کے مرید سے بیعت تھے انہوں نے وہ بیعت توڑدی اور حضرت شیر بیشۂ سنت کے دست مبارک پر سلسلۂ عالیہ، قادریہ، برکاتیہ، رضویہ میں داخل ہوگئے۔ وللّٰہ الحمد. اگرچہ مناظرہ میں صرف وہی سو (۱۰۰) حضرات تھے، جن کے پاس ٹکٹ تھے، مگر سنی بھائیوں کا انبوہ کثیر مقام مناظرہ سے باہر، مناظرہ سننے کے اشتیاق میں کان لگائے کھڑا تھا اور تقریروں کی آواز جو باہر جاتی تھی اسی سے حظ اٹھا رہا تھا۔

اب اللہ عزوجل کے فضل وکرم سے امید ہے کہ کچھ دنوں تک اگر راندیر کے وہابیوں، دیوبندیوں کو حیا، غیرت، شرم ہوگی تو سر نہ اٹھائیں گے۔ اور یہ مناظرہ راندیر کی تاریخ میں ان شاء اللہ ایک مبارک یادگار رہے گا، جسے یاد کر کے ہر وہابی، دیوبندی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کی حلق میں خار رہے گا اور اسے دیکھ کر ہر نجدی ذلیل وخوار رہے گا۔ وہابیہ راندیر ہمیشہ یہ کہا کرتے تھے: ''راندیر کی ساری سنی بوہروں کی جماعت دیو بندی عقائد کے معتقد ہے'' مگر ان واقعات سے ظاہر ہو گیا کہ سنی بوہرہ کہلانے والی جماعت میں چند ہی ایسے لوگ ہیں جو وہابی، دیو بندی ہو گئے ہیں ورنہ راندیر ہی کے اکثر سنی حضرات بوا ہر، وہابی نہیں۔ وہابیوں کا یہ جھوٹ بھی کھل گیا۔

یہ مقدس جامعہ رضویہ دار العلوم منظر اسلام اہل سنت و جماعت بریلی شریف کی بے شمار برکات میں سے ایک برکت جلیلہ ہے، مولیٰ عزوجل اس مقدس جامعہ رضویہ کو دن
۱۶۰ دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے، اس سے بہترین حامیان دین وسنت پیدا فرمائے، اس کے طلبہ کو شیران بیشۂ سنت بنائے، بد مذہبی، گمراہی، نجدیت وہابیت، دیو بندیت کو اس کے ذریعہ مٹائے، مسلمانوں کو دامے درمے قدمے سخنے اس کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ذیل میں ہم ناظرین کی ضیافت طبع کے لیے دو نظمیں درج کرتے ہیں۔ جن میں ایک تو فتح مناظرہ پادرہ پر، دربار حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں عرض شکریہ ہے اور دوسرا ایک قصیدہ ہے جس میں مناظرۂ راندیر کا مختصر فوٹو ہے۔

وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ وصلی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ حبیبه الجمیل ورسوله الجلیل وآله وصحبه وابنه وحزبه وعلماء ملته واولیاء امته ومجددی دینه وجماعته وبارک وسلم
27 بالتبجیل. آمین یا ارحم الراحمین وآخر دعوانا ان الحمد للّٰہ رب العلمین.

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بر فتح مناظرۂ پادرہ

شکریہ بجناب رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم

منجانب: سید قطب الدین صاحب نیّر بڑودوی

۱۶۱

حمایت مان لی ہے میرے جی نے یارسول اللہ
دلائی ہے یہ نصرت آپ ہی نے یارسول اللہ

رہے ہیں اہل سنت آپ کے دامن سے وابستہ
ہرایا ہے نہیں ان کو کسی نے یا رسول اللہ

دکھایا آپ کی امداد سے میدان میں نیچا
ثناء اللہ کو حشمت علی نے یا رسول اللہ

اسی وقت آپ نے امداد و نصرت آ کے فرمائی
پکارا جب ہماری بے کسی نے یارسول اللہ

حمایت سے تمہاری شیر بھی گیدڑ نظر آیا
یہ کی چارہ گری بے چارگی نے یارسول اللہ

محرک وجد کی یہ ہے جسے امداد کہتے ہیں
کیا ہے آج بے خود اس خوشی نے یارسول اللہ

عقیدہ ہے یہ نیّر کا بحمد اللہ دشمن کو
کیا نادم تمہاری دشمنی نے یارسول اللہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تبصرہ برمناظرۂ راندیر

جو شیر بیشۂ سنت مولانا، مولوی، حافظ، قاری، ابوالفتح عبیدالرضا محمد حشمت علی صاحب
قادری، رضوی، لکھنوی اور مولوی محمد حسین راندیری کے درمیان ہوا۔

سنیو! تم کو مبارک حق کا غلبہ ہوگیا — بول بالا حق کا منہ باطل کا کالا ہوگیا
مصطفیٰ پیارے کے دشمن ہوگئے خوار و ذلیل — سنیوں کی فتح کا ہر سمت چرچا ہوگیا ۱۶۲
خوب ہی چمکی ضیائے مصطفیٰ راندیر میں — فیض سے جس کے منور ذرہ ذرہ ہوگیا
شیر سنت کے مقابل جم سکے روباہ کیا — تیغ حق سے نجدیوں کا ذبح دُنبہ ہوگیا
یارسول اللہ! کہنا جس دھرم میں شرک ہے — المدد یا فوج دار! ان کا وظیفہ ہوگیا
داخلے کی اپنی مسجد میں اجازت ہی نہ دی — ان کی مسجد تھی کہ ان کا گھر زنانہ ہوگیا
تھے مناظر پہلے تو در بھنگی و کاکوروی — ایک بھی ان میں نہ آیا رعب حق کا ہوگیا
نو جمادی الآخرہ تھی اور دن ہفتہ کا تھا — ظلمت باطل مٹی حق آشکارا ہوگیا
شیر سنت نے کیے راندیری پر پانچ اعتراض — کانپ اٹھا راندیری اس کے تن میں رعشہ ہوگیا
تھانوی نے حفظ الایمان میں یہ مضمون ہے لکھا — علم ہر اک جانور کا مثل مولیٰ ہوگیا
تھانوی کو جو نبوت دے پڑھے اس پر درود — کفر بکتا ہی رہے دن بھر یہ سودا ہوگیا
تھانوی جی ہو کے خوش اس کو تسلی دیتے ہیں — کہتے ہیں مرشد تمہارا حق کا شیدا ہوگیا 29
"عَلَّمَكَ مَالَمْ تَكُنْ تَعْلَمْ" خدا جس کو کہے — اردو میں شاگرد وہ بھی دیو کا بندہ ہوگیا
علم شیطان کو بڑھائیں علم سرور کو گھٹائیں — کفر بکنا کفر لکھنا ان کا شیوہ ہوگیا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

خواب گھڑتے ہیں کہ گھر میں آئیں ام المومنین　جو رُو سے تعبیر دیں کیسا عقیدہ ہو گیا
دو پہ تو کچھ ریز بھی کی تین ان پر رہ گئے　پھر بھی دعویٰ ہے کہ ان کا بول بالا ہو گیا
مکہ اور طیبہ کے فتووں کے مقابل پیش کی　المہند ثابت اس کا جھوٹا ہونا ہو گیا
حفظ الایماں کی عبارت المہند میں نہیں　المہند ان کے ہی دامن کا دھبا ہو گیا
جھوٹ کہنا جھوٹ لکھنا جھوٹ کھانا پینا جھوٹ　اوڑھنا جھوٹ اور جھوٹ ان کا بچھونا ہو گیا
گر نہ تھی توہین تو اس میں تغیر کیوں کیا　المہند ان کے ہی ماتھے کا ٹیکا ہو گیا
بولے تھے حرمین کی اس میں بھی مہریں ہیں پچاس　مہریں تھیں کل تین جھوٹا ان کا دعویٰ ہو گیا ۱۶۳
مالکی مفتی اور ان کے بھائی نے واپس لی مہر　نقل ہے موجود ظاہر ان کا دھوکہ ہو گیا
چار پایوں کو ہے علم غیب اس کا کیا ثبوت؟　حضرت راندیری کو یہ سن کے سکتہ ہو گیا
علم سرور کی طرح حیواں کو مانے علم غیب　کفر بکنے کے لیے ”ایسا“ کا پردہ ہو گیا
جب کہا ہے آپ کی صورت گدھے کتے کی سی　آستینیں چڑھ گئیں ایک اک کو لرزہ ہو گیا
جس عبارت میں نہ مانیں شاہ کی توہین وہ کفر　ویسی ہی ان کو کہی جائے تو حملہ ہو گیا
سنیو! انصاف، کیا اسلام اسی کا نام ہے؟　ان کا رتبہ سرور عالم سے بالا ہو گیا
دو پہر کے دو جو گھنٹے نجدیوں کو مل گئے　ڈھونڈھنا توہین حضرت ان کا حصہ ہو گیا
اہل سنت عظمت شہ ڈھونڈھتے ہیں ہر جگہ　کسر شان شہ وہابی کا طریقہ ہو گیا
للہ المنہ ہیں خرم بندگان مصطفیٰ　نجدیوں کے گھر میں ماتم شور برپا ہو گیا
دو گدھوں کا بوجھ بھر کر کیا کتابیں لائے تھے　لیجیے کفر ان کے سر کفروں کا گٹھا ہو گیا
سنیو! خوشیاں مناؤ یا رسول اللہ کہو　مصطفیٰ کے در سے حاصل تم کو صدقہ ہو گیا
مصطفیٰ پیارے کے بندوں نے کیا اظہار حق　سنیوں کی فتح کا ہر گھر میں چرچا ہو گیا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پڑ گئی ہل چل وہابیو! قیامت آ گئی نعرۂ یا غوث! بھی محشر کا نفخہ ہو گیا
ذُرّیات شیخ نجدی آج کیوں مغموم ہے صور اس کو ''یا رسول اللہ!'' کا نعرہ ہو گیا
نام لیوا غوث اعظم کے ہوئے ہیں فتح مند غوث اعظم کا جو دشمن تھا وہ رسوا ہو گیا
قادری انوار چمکے خوب ہی راندیر میں ظلمت باطل مٹی کافور اندھیرا ہو گیا
دیو بندی کس لیے کہتے ہیں اپنے آپ کو بحث میں راندیر کی حل یہ معمہ ہو گیا
علم مولیٰ ماننا زہر ہلاہل ہے انہیں دیو کا علم وسیع ان کو گوارا ہو گیا
۱۶۴ دیو کے بندے ہیں اس کا کھاتے اس کا گاتے ہیں ہے وہ سنی جو رسول اللہ کا بندہ ہو گیا
گالیاں دیتے ہیں لکھتے چھاپتے ہیں اشقیا گالیاں دینا وہابی کا وتیرہ ہو گیا
دیو کے بندوں کے گھر میں آج ماتم ہے بپا اہل سنت کی ظفر کا نصب جھنڈا ہو گیا
شکر کر خنجر خدا و مصطفیٰ و غوث کا نجدی کا راندیر میں سر آج نیچا ہو گیا

شکر کر خنجر خدا و مصطفیٰ و غوث کا
سنیوں کا پھر یہاں ایمان تازہ ہو گیا

ختم شُد

۴۴......ھ......۱۳

وَلِلّٰهِ الحَمد

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ضَمِیمَہ

مسمّٰی بنام تاریخی

شکست وہابیہ بددین راندیر

۱۳.........ھ..........۴۴

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وہ سوالات ومطالبات جو مناظرۂ راندیر میں حضرت شیر بیشۂ سنت نے پیش کیے۔ اور راندیری جی ان کا جواب نہ دے سکے۔

(۱)......جو شخص حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیوبندی مولویوں سے مل کر اردو زبان آجانا بتائے اس نے حضور کی توہین کی یا نہیں؟ اور وہ کافر ہے یا نہیں؟۔

(۲)......''براہین قاطعہ'' میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے زائد شیطان کے لیے علم غیب بتایا اس کا مصنف کافر مرتد ہے یا نہیں؟۔

(۳)......''الامداد'' صفر ۱۳۳۵ھ میں امّ المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا تشریف لانا کشف میں گڑھا اور تعبیر یہ دی کہ کمسن بیوی ملے گی، اس میں تھانوی نے توہین کی یا نہیں؟۔ ۱۶۷

(۴)......حکم اور اطلاق دونوں ایک ہیں یا دونوں میں کچھ فرق ہے؟

(۵)......اگر دونوں میں فرق ہے تو ''حفظ الایمان'' میں تھانوی جی نے حکم کا لفظ بولا اور انبیٹھوی جی نے اطلاق بنادیا یہ تحریف ہوئی یا نہیں؟

(۶)......جب کہ ''حفظ الایمان'' کی اصل عبارت ''المہند'' میں نہیں لکھی گئی تو اس کا سبب بجز اس کے اور کیا ہوسکتا ہے کہ انبیٹھوی جی بھی جانتے تھے کہ ''حفظ الایمان'' میں ضرور کفر وتوہین ہے اگر علماے حرمین کے سامنے اصل عبارت پیش کردی گئی تو پھر وہی کفر کا فتویٰ ملے گا۔

(۷)......''حفظ الایمان'' کی اصل عبارت ''المہند'' میں نہیں پیش کی گئی اور ''حسام الحرمین شریف'' میں اصل عبارت تھانوی کی پوری لی گئی ہے۔ جس پر علماے حرمین شریفین نے کفر کا فتویٰ دے دیا ہے اس سے ثابت ہوگیا کہ ''حسام الحرمین شریف'' صحیح ومعتبر ومستند کتاب ہے اور ''المہند'' جھوٹی جعلی بناوٹی مصنوعی کتاب ہے۔ 2

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

(۸)......''شرح مواقف'' میں ''کما أقررتم به اور حيث جوز تموه'' فرما کر یہ بتایا کہ سونے والوں، بیماروں، ریاضت کرنے والوں کو علم غیب ہونا فلاسفہ کا مذہب ہے، شارح مواقف اسے رد فرما رہے ہیں اس سے ''حفظ الایمان'' کے گھاؤ میں بتی نہ ہوئی ''حفظ الایمان'' خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب کو پاگلوں جانوروں سے ملا رہی ہے۔

(۹)......اگر ''حفظ الایمان'' کی عبارت میں توہین نہیں تو تھانوی کے لیے بھی ایسی ہی عبارت لکھ دی جائے کہ تھانوی کو کل علم نہیں بلکہ بعض علم ہے۔ اس میں تھانوی

۱۶۸ کی کیا تخصیص ہے؟ ایسا علم تو گدھے، کتے، سور، الّو کو بھی ہے۔

(۱۰)......اگر بقول ''بسط البنان'' لفظ ''ایسا'' ہمیشہ تشبیہ کے لیے نہیں آتا اور اگر تشبیہ ہو بھی تو من بعض الوجوہ اور اس میں کوئی توہین نہیں۔ تو کیا ہم آپ کو کہہ سکتے ہیں؟ کہ: آپ کی صورت آپ کی ناک کی کیا تخصیص ہے؟ ایسی صورت تو گدھے، کتے کی بھی ہے۔ ایسی ناک تو الّو، سور کے لیے بھی ہے۔

(۱۱)......''حفظ الایمان'' میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم غیب کو پاگلوں، جانوروں کے علم غیب کی طرح بتایا اور ''بسط البنان'' میں ایسا کہنے والے کو کافر کہا۔ تو تھانوی نے اپنے منہ اپنے آپ کو کافر کہا یا نہیں؟۔

(۱۲)......کس آیت کریمہ، کون سی حدیث شریف، کس دلیل شرعی سے ثابت ہے کہ جانوروں کو بھی علم غیب ہے؟۔

3 (۱۳)......جاگتے ہوئے ہوش میں دن بھر تھانوی کو نبی ورسول کہنا، اس کا کلمہ درود جپنا اور بے اختیاری زبان کا عذر کرنا کفر ہے یا نہیں؟

(۱۴)......اگر کفر ہے تو تھانوی جی نے اسے پسند کیا، اس پر راضی رہے۔ اور جو

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کفر پر راضی رہے وہ بھی کافر، جیسا کہ بہشتی زیور حصہ اول میں خود تھانوی نے لکھا ہے تو تھانوی کافر ہوا یا نہیں؟

(۱۵)...... ''المہند'' میں اقرار ہے کہ مفتی مالکیہ اور ان کے بھائی صاحب نے اپنی تصدیقیں، مہریں واپس لے لیں۔ جس سے معلوم ہوا کہ ان دونوں حضرات نے ''المہند'' کو قابل تصدیق نہ جانا اور ان پر انبیٹھوی کی عیاری کھل گئی۔ باوجود اس اقرار کے ان دونوں حضرات کی تصدیقوں کی نقل کرلانا سخت فریب اور دھوکہ ہے یا نہیں؟

(۱۶)...... ان دونوں تصدیقوں کو شمار کر کے بھی پانچ تصدیقات حرمین طیبین کی ''المہند'' میں ہیں۔ باقی تمام تصدیقات علامہ برزنجی کے رسالہ پر ہیں، انبیٹھی جی اس رسالہ سے اول آخر درمیان سے کتر بیونت کر کے کچھ نقل کرلائے اور جتنی تصدیقیں اس پر تھیں سب ''المہند'' پر اتار لائے کہ عوام سمجھیں کہ یہ سب تصدیقیں ''المہند'' پر ہیں۔ یہ عیاری مکاری ہے یا نہیں؟ ۱۶۹

(۱۷)...... کیا کبھی دنیا میں ایسا واقعہ گزرا ہے کہ کوئی شخص دن بھر ہوش وحواس کے ساتھ کفر بکتا رہا ہو اور شام کو کہہ دے کہ میری زبان میرے اختیار میں نہ تھی؟

(۱۸)...... کیا اگر کوئی شخص دن بھر تھانوی کو ماں بہن کی گالیاں دیتا رہے اور شام کو کہہ دے: میری زبان میرے اختیار میں نہ تھی، میں تو آپ کی تعریف کرنا چاہتا تھا مگر میری زبان میرا کہنا نہیں مانتی تھی، آپ کو گالیاں ہی دیے جاتی تھی۔ کیا تھانوی جی اس کا یہ عذر قبول کرلیں گے؟

(۱۹)...... رافضی بھی۔ معاذ اللہ۔ حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین کا ناپاک اتہام دھرتے ہیں۔ راندیری جی نے بھی "اهجر رسول الله صلى الله عليه وسلم " کا یہ ناپاک ترجمہ گڑھا کہ۔ معاذ 4

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اللہ۔ ''کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہذیان بکا'' ۔لعنة اللّٰه علیٰ قائله و قابله. اوراس طرح حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ اٰلہ وسلم کی توہین کا الزام لگا دیا۔اب کیا راندیری جی رافضی نہ ہوئے ؟ کیا رافضی کے سر پر سینگ ہوتے ہیں؟

(۲۰)...... بلکہ رافضی تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ اٰلہ وسلم کی توہین کو جائز نہیں کہتے ،سرکار کی توہین کو کفر ہی جانتے ہیں اور وہابیۂ راندیر یہ صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ اٰلہ وسلم کی توہین کا اتہام باندھ کر حضور کی توہین کو جائز کرار رہے ہیں ۔تو راندیری جی رافضیوں سے بڑھ کر کافر ہوئے یا نہیں؟ ۱۷۰

(۲۱)...... جب تھانوی کی محبت راندیری جی کے دل میں اس قدر جاگزیں ہے کہ اس کا کفر دیکھتے ہیں ،بارگاہ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ اٰلہ وسلم میں اس کی گستاخی، گندی گالی پر آگاہ ہوتے ہیں مگر توبہ کی توفیق نہیں ہوتی ۔مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ اٰلہ وسلم کی توہین ہو تو کوئی حرج نہیں ۔سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ اٰلہ وسلم کا دامن چھوٹ جائے کچھ پرواہ نہیں ۔مگر تھانوی جی کی دُم ہاتھ سے نہ چھوٹے۔ تھانوی سے نہیں کہتے کہ تم توبہ کرلو خود اس کی دم نہیں چھوڑتے۔ بلکہ اب ساری کوششیں اس میں صرف ہو رہی ہیں کہ۔ معاذ اللہ۔حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ اٰلہ وسلم کی توہین کرنی کسی طرح جائز ثابت ہو جائے ۔تھانوی کے کفر کو اسلام بنانے کے لیے فاروق اعظم و امّ المؤمنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر کفر و توہین کا ملعون افترا جڑ دیا جاتا ہے۔ ارے! کہاں تھانوی اور کہاں فاورق و صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی بلند و بالا سرکار، اور پھر بھی دعویٔ اسلام باقی ہے برابر مسلمانی پر منہ مارے جاتے ہیں ۔ارے! اس سے بڑھ کر ڈبل کافر کون ہوگا جو تھانوی کی بگڑی بنانے کے لیے ایسی عظیم و رفیع سرکاروں پر کفر و توہین تھوپ دے، کیا کافر کی پیٹھ پر دُم ہوتی ہے؟

5

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

آخری گزارش

پیارے سنی بھائیو! اس وقت راندیر کے مناظرے سے وہابیت، دیو بندیت کے قلعوں میں زلزلہ پڑ گیا ہے۔ پریشان ہیں، حیران ہیں کہ کس طرح اپنا کفر اٹھائیں، کیسے بگڑی بنائیں۔ اشتہاروں، اخباروں میں اچھل کود رہے ہیں کہ کسی طرح بھرم رہ جائے بمبئی کے وہابیہ بھی ان ہی کے پیچھے ہو کر ناچ رہے ہیں آج ایک جاہل کی ملعون تحریر پیش نظر ہے کہ حضور پر نور امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ''تمہید ایمان'' صفحہ ۳۴ پر ''سبحٰن السبوح'' سے نقل فرمایا کہ: حاش للہ، حاش للہ، ہزار ہزار بار حاش للہ، دیو بندیوں کی تکفیر میں ہر گز پسند نہیں کرتا اور میں تو انھیں ابھی تک مسلمان ہی سمجھتا ہوں۔ راندیری نے فرمایا کہ مولوی حشمت علی صاحب! کیا آپ اپنے گرو کی نافرمانی گوارا کریں گے؟۔ ۱۷۱

اولاً: یہ بات مناظرہ میں کہی نہیں تھی ابھی حال کے ''یوحی بعضهم الیٰ بعض زخرف القول غرورا'' کا نتیجہ ہے۔

ثانیاً: اس عبارت میں دیو بندیوں کا لفظ نہیں بلکہ مقتدیوں اور مدعیان جدید کا لفظ ہے۔

ثالثاً: مال غیرت اور نہایت بے شرمی تو یہ ہے کہ ہاتھ میں چراغ لے کر چوری کرنے جائے، اس جاہل کو یہ خیال نہ ہوا کہ جب مسلمان اصل کتاب ''حسام الحرمین شریف'' اور ''تمہید ایمان'' کو دیکھیں گے تو اس جاہل اجہل کی جہالت دانی، شرم دانی پر کئی ہزار بار تھوکیں گے۔ 6

ارے بے دینو! ''تمہید ایمان'' میں تو قرآن عظیم ہی کی آیاتِ کریمہ سے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دیوبندیوں کا کفر ثابت کیا ہے اور یہ فتویٰ دیا ہے کہ جو شخص دیوبندیوں کے کفر پر آگاہ ہوکر انہیں کافر نہ کہے وہ بھی کافر۔ ہاں! ''سبحٰن السبوح شریف'' میں بے شک یہ مضمون ہے اور ''تمہید ایمان'' میں بھی نقل فرمایا ہے مگر تمھیں ''ابھی تک'' کا اتنا بڑا موٹا لفظ نہ سوجھا کیا گنگوہی جی کی محبت آنکھیں تمہاری بھی لے گئی؟ ارے کم بختو! ''سبحٰن السبوح شریف'' ۱۳۰۷ھ کی تصنیف ہے اس وقت تک اصل ''براہین قاطعہ'' حضور پر نور اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک نہ پہنچی تھی، کسی شخص نے اس کی عبارت متعلق امکان کذب نقل کر کے بھیجی اور فتویٰ چاہا۔ اس کے جواب میں ''سبحان السبوح شریف'' تحریر فرمائی گئی اسی لیے اس وقت تحریر فرمایا کہ ''ابھی تک مسلمان ہی سمجھتا ہوں''۔ ۱۷۲

اسی طرح جس وقت تک قادیانی کے کفریات خود اس کی کتابوں میں ملاحظہ فرمائے تو ''السوء والعقاب'' میں یہی حکم فرمایا کہ ''اگر مرزا سے یہ کفریات ثابت ہوں تو یقیناً کافر۔'' پھر جب ان خبیثوں کی تمام تصانیف پیش نظر انور ہوئیں تو ۱۳۲۰ھ میں قادیانی، گنگوہی، نانوتوی، انبیٹھوی اور تھانوی پر فتویٰ دیا کہ ''یہ لوگ کافر اور جوان کے کافر ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر۔'' کہو اب بھی سمجھے اگر اب بھی نہ سمجھے تو تمہیں خدا سمجھے۔

کیوں وہابیو! دیوبندیو! ''سبحان السبوح'' سے تمھارے زخم کی کیا مرہم پٹی ہوئی؟ وہ دیکھو! محمدی سلاح خانہ کی مقدس شمشیر بے نیام ''حسام الحرمین'' نے دیوبندیت کا کام تمام کردیا۔ و الحمد للّٰہ رب العلمین.

7

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وہابیوں، دیوبندیوں کو اعلان

ہاں ہاں راندیر کے وہابیو! اور بمبئی کے دیوبندیو! جھوٹ بولنے، جھوٹ لکھنے سے تمھارا کفر اسلام نہیں بن سکتا۔ اب اگر کچھ حیا، غیرت، جرأت، ہمت دکھاتے ہو، تو تمھیں گنگوہی جی کی آنکھوں کی قسم۔ تمھیں تھانوی کے فرار کی قسم۔ تمھیں انبیٹھوی کی عیاری، مکاری اور دروغ گوئی کی قسم۔ تمھیں تمھارے ناپاک دھرم کی قسم کہ جھوٹی باتیں نہ بناؤ۔ اخباروں، اشتہاروں میں شوروغوغا نہ مچاؤ۔ مناظرۂ راندیر میں جو اکیس مطالباتِ قاہرہ سارے دیوبندیوں پر سوار ہوئے انھیں اپنی پیٹھ پر سے اٹھاؤ۔ اپنے بڑے پیشوا نکھر چمر توحید لیے شیخ نجدی ابلیس ملعون سے بھی زور لگواؤ۔ اپنے اوپر سے کفر کے الزام ہٹاؤ۔ اپنے ماتھوں سے کفر کے کالے ٹیکے مٹاؤ۔ ۱۷۳

”فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ“

اگر تم اتنا نہ کر سکو۔ اور ہم کہے دیتے ہیں کہ تم سے ہرگز یہ بات نہ ہو سکے گی۔ تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں وہ اللہ و رسول جلّ جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی توہین کرنے والوں، کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے، والعیاذ باللہ تعالیٰ.

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari